قرارداد نمبر 2

بیرون ملک مقیم پاکستانی ہماری معیشت کی ریڑھ کی ہڈی ہیں۔ اس وقت پاکستان ایکسپورٹ کے بعد سب سے زیادہ زرمبادلہ بیرون ملک مقیم پاکستانی بھجواتے ہیں۔ آزاد کشمیر کی معیشت تو ان بیرون ملک کشمیریوں کی وجہ سے رواں دواں ہے۔ آزاد کشمیر کی آبادی کا تقریباً ایک تہائی بیرون ملک مقیم ہے۔ اور بہت ہی قیمتی زرمبادلہ اس ملک کی معیشت کو بحال رکھنے کے لیے بھیجتی ہے۔ موجودہ حکومت پاکستان کے پہلے منی بجٹ میں ٹیکس کے نظام میں کی گئی ترامیم سے بیرون ملک پاکستانیوں۔ بالخصوص کشمیریوں کی حوصلہ شکنی ہوئی ہے۔ چونکہ آبادی کا یہ ایک تہائی حصہ ہی معاشی نظام کو چلانے کا بندوبست کرتا ہے۔ جائیدادوں اور موٹر گاڑیوں کی خرید و فروخت میں یہ رقم استعمال ہوتی ہے۔ اب چونکہ پچاس لاکھ روپے سے زیادہ کی جائیداد یا موٹر کار کی خرید کے لیے صرف ٹیکس دھندگان جو کہ فائلر ہونگے وہی اہل تصور ہونگے۔ اس سے جہاں پر آزاد کشمیر کی Real Estate مارکیٹ بیٹھ جائے گی۔ وہاں ان بیرون ملک کشمیریوں کی حوصلہ شکنی ہو گی۔ اور سرمایہ واپس ان ملکوں کو بھی لے جا سکتے ہیں۔ اور مزید سرمایہ آنا رک سکتا ہے۔

یہ معزز ایوان محسوس کرتا ہے کہ یہ شق لاگو کرنے سے نہ صرف بیرون ملک مقیم لوگوں کی حوصلہ شکنی ہوئی ہے۔ بلکہ طریقہ بھی بہت مشکل کر دیا گیا ہے۔ اس لیے ایوان مطالبہ کرتا ہے کہ NICOP ہولڈر کے لیے جن کے کارڈ پر ایک پتہ آزاد کشمیر پاکستان کا ہو انہیں ٹیکس دہندہ شمار کیا جائے۔ اور پاکستان میں ٹیکس دھندگان کے لیے حاصل سہولیات انہیں بھی دی جائیں۔

میری اس معزز ایوان سے درخواست ہے کہ وہ نہ صرف اس قرارداد کی حمایت کریں بلکہ منظوری کے بعد اس کی کاپیاں وزارت خزانہ، فیڈرل بورڈ آف ریونیو کے علاوہ وزیراعظم کے دفتر بھی ارسال کی جائے تاکہ اس ناانصافی کو دور کیا جاسکے۔

14/3/2018

MLA LA3

چوہدری محمد سعید